بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# حرفِ اوّل

نومبر ۸۵ء کا "حکمتِ قرآن" پیشِ خدمت ہے۔ اللہ کا فضل وکرم ہے کہ مجموعی طور پر "حکمتِ قرآن" کی اشاعت میں بہت حد تک باقاعدگی پیدا ہو چکی ہے اور اگرچہ ابھی تک ہم قارئین کی وہ شکایت تو پورے طور پر رفع نہیں کر سکے جو اشاعت میں تاخیر سے متعلق ہے۔ تاہم یہ امر بھی باعثِ اطمینان ہے۔ پرچہ ہر ماہ شائع ہو رہا ہے اور تقریباً مہینے کے وسط تک قارئین تک پہنچ جاتا ہے۔

حکمتِ قرآن کے مستقل سلسلہ وار مضامین میں سے "الٓمّٓ" اس شمارے میں اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ چند سال قبل ماہِ رمضان میں پاکستان ٹیلی ویژن سے الٓمّٓ کے زیرِ عنوان محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی سلسلہ وار تقاریر نشر ہوتی تھیں۔ اکثر قارئین کے علم میں ہے کہ ان تقاریر میں قرآن مجید کی اُن سورتوں کا انتخاب کیا گیا تھا جن کا آغاز حروفِ مقطعات سے ہوتا ہے۔ اور ایسی سورتوں کی کل تعداد چونکہ ۲۹ ہے لہٰذا یہ بڑی عمدہ شکل بن گئی تھی کہ روزانہ ایک سورۃ کا بیان ہوتا تھا اور اس طرح ماہِ رمضان المبارک کے دوران یہ بڑی خوش اسلوبی سے اُن تمام سورتوں کا بیان مکمل ہو گیا جن کا آغاز حروفِ مقطعات سے ہوتا ہے ــــ ہم نے اِن تقاریر کو فروری ۸۳ء میں سلسلہ وار شائع کرنا شروع کیا تھا اور اِس شمارے پر اِس سلسلے کی تکمیل ہو رہی ہے۔ اللہ نے چاہا تو جلد ہی اسے کتابی شکل میں شائع کر دیا جائے گا ــــ پچھلے چند ماہ سے "حکم و عبر" کے مستقل عنوان کے تحت مولانا سعید الرحمٰن علوی صاحب نے حالاتِ حاضرہ کی مناسبت سے حکمتِ قرآن میں تذکیری مضامین کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ جس کی افادیت کو قارئین نے بخوبی محسوس کیا ہو گا۔ ــــ سیرت و سوانح کے عنوان سے ایک نیا سلسلہ مضامین اِس ماہ سے ہم شروع کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں حضرت عبداللہ بن مبارکؒ کی سیرت پر ایک مفصل مقالہ موصول ہوا ہے۔ جو نہایت